السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوگیا جس کی وجہ سے دو شخص فوت ہوگئے' ٹریفک پولیس کے مطابق 35 فیصد غلطی میری اور 75 فیصد غلطی دوسری گاڑی والے کی تھی' فوت شدگان میں ایک کے وارثوں نے دیت معافی کردی جب کہ دوسرے کی دیت لازم تھی اور اسے بھی ادا کردیا گیا۔ اس قتل کے کفارے کے سلسلہ میں قاضی نے بتایا کہ ہم پر دو ماہ کے روزے بھی واجب ہیں' میں نے جب ایک عالم سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ دو نہیں بلکہ چار ماہ کے روزے لازم ہیں' امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ مجھ پر کیا لازم ہے اور جو روزے لازم ہیں کیا انہیں مسلسل رکھنا ضروری ہے یا نہیں؟ یا غلطی کی نسبت کا روزوں سے بھی کوئی تعلق ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح آپ نے بیان کیا ہے کہ دو آدمیوں کی وفات کے سبب میں آپ بھی شریک ہیں تو آپ پر ان میں سے ہر ایک کی وجہ سے قتل خطا کا کفارہ لازم ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کردیا جائے اور اگر وہ یسر نہ ہو تو پھر مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے جائیں' اس کے علاوہ اور کوئی چیز کفارہ سے کفایت نہیں کرسکتی' کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَما كانَ لِمُؤمِنٍ أَن يَقتُلَ مُؤمِنًا إِلّا خَطَـًٔا ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤمِنًا خَطَـًٔا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ إِلّا أَن يَصَّدَّقوا ۚ فَإِن كانَ مِن قَومٍ عَدُوٍّ لَكُم وَهُوَ مُؤمِنٌ فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ ۖ وَإِن كانَ مِن قَومٍ بَينَكُم وَبَينَهُم ميثٰقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ وَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ ۖ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ تَوبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكانَ اللَّهُ عَليمًا حَكيمًا ﴿٩٢﴾... سورة النساء

''اور کسی مومن کو لائق نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر یہ کہ غلطی ہو جائے اور جو شخص غلطی سے بھی کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مسلمان غلام آزاد کردے' اور جس کو مسلمان غلام یسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبولیت توبہ کیلئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے''۔

وفات کا سبب بننے والوں کی تعداد کا وجوب کفارہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا' ان میں سے ہر ایک پر کامل کفارہ لازم ہوگا' ہاں البتہ ایک مقتول کے کفارہ کے طور پر متواتر دو ماہ کے روزے رکھنے کے بعد دوسرے کے قتل کے کفارہ کے روزے شروع کرنے سے پہلے کچھ دن آرام کرلینے میں کوئی حرج نہیں کہ آرام کرنے کے بعد دوسرے قتل کے کفارہ کے متواتر دو ماہ کے روزے شروع کردے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص393

محدث فتویٰ